بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

مکہ ریڈیو کے نشریے کے مطابق اس سال فریضہ حج ادا کرنے والوں کی تعداد ۲۸۳۳۱۹ تھی - اور سال گزشتہ میں جو مسلمان اس نعمت سے سرفراز ہوئے ان کی تعداد ۲۶۶۵۵۵ تھی - فریضہ حج ادا کرنے والوں میں ایشیا و افریقہ کے ملکوں کے کثیرالتعداد مسلمان تو تھے ہی ، ان کے علاوہ دور دراز ارجن ٹائنا ، اسپانیہ ، اٹلی ، جرمنی، برطانیہ اور امریکہ سے بھی مسلمان حج کے لئے آئے تھے - اسلام کی عالمگیریت اور مرکزیت کی بیت‌الحرام کے اس سالانہ حج سے بڑھ کر اور کیا عملی دلیل ہو سکتی ہے -

---

حج کے ضمن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے :-

> واذن في الناس بالحج يأتوك رجالاً و علیٰ کل ضامرٍ يأتين
> من کل فج عميق ليشهدوا منافع لهم (سورہ الحج : ۲۶-۲۷)
>
> اور ابراهیم سے یہ بھی کہا گیا کہ لوگوں میں حج (کے فرض ہونے) کا اعلان کردو - لوگ تمہارے پاس (حج کو) چلے آویں گے پیادہ بھی اور دبلی اونٹنیوں پر بھی جو کہ دور دراز رستوں سے پہنچی ہوں گی تاکہ اپنے (دینیہ و دنیویہ) فوائد کے لئے آموجود ہوں -

حج کے دینی و دنیوی دونوں طرح کے فوائد شروع ہی سے مسلمانوں کو ملحوظ رہے ہیں اور فریضہ دینی کی ادائیگی اورحصول ثواب و برکت کے ساتھ ساتھ حج ہمیشہ امت کے لئے بے شمار '' منافع ،، کا مصدر و ذریعہ رہا ہے بد قسمتی سے پچھلی کئی صدیوں میں مسلمانوں کی عام زبوں حالی ، پستی ان کے ذہنی جمود اور اجتماعی انتشار کی وجہ سے ''ان منافع،، کا دائرہ بہت محدود رہا اور حج جیسے غیر معمولی اور عدیم المثال دینی و ملی شعار سے